قومی بھارت

ساہتیہ اکادمی نے کمل کشور گوینکا کی یاد میں تعزیتی اجلاس کا اہتمام کیا

سبھی نے انہیں پریم چند، این آر آئی ادب اور ہندی کو عالمی زبان بنانے کی ان کی کوششوں کے لیے یاد کیا

نئی دہلی (قومی بھارت) آج ساہتیہ اکادمی کی جانب سے ممتاز ادیب کمل کشور گوینکا کی یاد میں ایک خراج عقیدت اجلاس منعقد کیا گیا۔ تعزیتی اجلاس میں موجود لوگوں کے علاوہ ہندوستان اور بیرون ملک سے کئی دیگر ادیب اور ادبی شخصیات نے بھی آن لائن شرکت کی۔ سب سے پہلے ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری کے سرینواس راؤ نے گوینکا جی کو ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ پریم چند اور غیر ملکی ادب کے علاوہ انہوں نے کئی دیگر موضوعات پر بھی قابل ذکر کام کیا۔ ساہتیہ اکادمی سے ان کی وابستگی جاری رہی اور وہ ہمیشہ اکادمی کے لیے کام کرتے رہے۔ اتل جوشی نے ہندی کو عالمی زبان بنانے کے لیے ان کی شاندار کوششوں کو یاد کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ سریندر دوبے

نے سنٹرل ہندی انسٹی ٹیوٹ کے ساتھ گزارے اپنے وقت کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے پریم چند اور غیر ملکی ادب کو سب کے سامنے لانے کے لیے اپنی تمام تر توانائیاں صرف کیں، لیکن اپنے نظریے سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ نارائن کمار نے عالمی ہندی کانفرنس میں اپنے ذریعہ کیے گئے کام کو بڑی عقیدت کے ساتھ یاد کیا اور اسے بے مثال قرار دیا۔

ویویک رنجن نے اپنے گرو کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہمیشہ اپنے خیالات کا اظہار کرتے تھے لیکن کبھی کسی کی توہین نہیں کی۔ انہیں غیر ملکی ادب کو مرکزی دھارے میں لانے کا سہرا دیتے ہوئے پرتیش گپتا نے کہا کہ وہ غیر ملکی ادیبوں کی مشکلات کے ساتھ ساتھ ان کی سہولیات کے لیے ہمیشہ چوکنا رہتے تھے۔ ساہتیہ اکادمی کے نائب صدر کمود شرما نے پریم چند کو قومی شعور کے

علمبردار کے طور پر قائم کرنے میں ان کے تعاون کو یاد کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے علاوہ ہندوستان میں غیر ملکی ادیبوں کی تخلیقات کو تسلیم کیا گیا۔ الکا سنہا نے اپنے غیر مطبوعہ ادب کو منظر عام پر لانے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ پربھات کمار کو اپنا عزم اور جینے کا عزم یاد آیا۔ ساہتیہ پریشد کا حوالہ دیتے ہوئے پراوین آریہ نے انہیں اپنا حقیقی رہنما قرار دیا۔ راکیش پانڈے نے اپنی کتاب گاندھی اینڈ جرنلزم کا حوالہ دیتے ہوئے انہیں نئے تناظر میں یاد کیا۔ شیلجا سکسینہ نے کینیڈا سے تعلق رکھنے والے ادب کو فروغ دینے میں ان کے کردار کو خراج تحسین پیش کیا۔ آخر میں رتناتی پینیال نے کہا کہ ہم پریم چند کو ایک ہندوستانی ادیب کے طور پر قائم کرنے کے لیے انہیں ہمیشہ یاد رکھیں گے۔